سوال

(669)ہاروں الرشید نیک خلیفہ تھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض تب تاریخ خصوصا کتاب ''الف لیلہ ولیلہ ''میں ذکر کیا گیا ہے کہ خلیفۃ المسلمین ہارون الرشید لہو ولعب کے سوا اور کچھ نہیں جا نتا تھا ۔ وہ شرابیں پیتا تھا ، گانے والیوں کے رقص کو دیکھتا اور انہیں اپنے قریب رکھتا تھا ۔ امید ہے آپ رہنمائی فرمائیں گے کہ اس بہادر شخص کے بارے میں جو کہا گیا ہے یہ صحیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صریح جھوٹ اور قبیح ظلم ہے کیونکہ یہ خلیفہ بہت نیک تھا ، ایک سال حج کرتا اور ایک سال جہاد کرتا تھا ۔ اس کے زمانہ میں اللہ تعالی نے مسلمانوں کو بہت سے علاقوں پر فتح عطا فرمائی اور اسلامی حکومت کے حدود دور دور تک پھیل گئے ، اور ہر طرف امن ، خوشحالی ارو خیر و بھلائی کا اس طرح دوددورہ تھا کہ بعد میں اس کی کوئی مثال نظر نہیں آتی ۔ پھر یہ خلیفہ نیک اور اچھے اخلاق و کردار کا مالک تھا ، علماء کی صحبت اختیار کرتا ، ان سے فیض حاصل کرتا ، ان کے پند و نصائح کو سنتا ، روتا خشوع و خضوع کا اظہار کرتا ، تہجد، تلاوت قرآن ، ذکر الٰہی اور اللہ تعالی کی عبادت میں کثرت سے مشغول رہتا تھا ۔ جیسا کہ آپ کی سیت سے مستقل کتاب میں یہ ساری باتیں مذکور ہیں ۔ جہاں تک اس کتاب ''الف لیلہ ولیلہ ''کا تعلق ہے تو یہ ایسے من گھڑت جھوٹوں کا مجموعہ ہ ، جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔ یہ ایک ایسے شخص کی ذہنی اختراع ہے ، جس میں امانت و دیانت نہیں ہے اور جس کا مقصود صرف یہ تھا کہ امت کو اس کے واجبات فراموش کرادیے جائیں اور خرافات اور جھوٹے قصے کہانیوں کے پڑھنے یا سننے میں اس کا وقت ضائع کر دیا جائے ، لہذا اس کتاب سے فریب خوردہ نہیں ہونا چاہیے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص508